Roll No.______________ اُمیدوار خود پُر کرے

(For all sessions)

اُردو لازمی (انشائیہ) گروپ-I

وقت: 2:30 گھنٹے حصہ اوّل نمبر: 80

2. (الف) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔ نظم کا عنوان اور شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے۔ 10=1+1+4+4

اشکوں سے ترے دین کی کھیتی ہوئی سیراب
فاقوں نے ترے، دہر کو بخشا سروساماں
انسان کو شائستہ و خود دار بنایا
تہذیب و تمدن، ترے شرمندۂ احساں

(ب) درج ذیل اشعار کی الگ الگ تشریح کیجیے اور شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے۔ 10=1+(3x3)

خاطر سے یا لحاظ سے، میں مان تو گیا
جھوٹی قسم سے، آپ کا ایمان تو گیا
دل لے کے مفت کہتے ہیں کچھ کام کا نہیں
الٹی شکایتیں ہوئیں احسان تو گیا
ڈرتا ہوں دیکھ کر دلِ بے آرزو کو میں
سُنسان گھر یہ کیوں نہ ہو، مہمان تو گیا

حصہ دوم

3. سیاق وسباق کے حوالے سے کسی ایک جزو کی تشریح کیجیے۔ سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجیے۔ 15=1+1+10+3

(الف) انسان کی اگلی پشتوں کے حالات پر خیال کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ انسان کی موجودہ حالت انسانوں کے نسل در نسل کے کاموں سے حاصل ہوئی ہے۔ محنتی اور مستقل مزاج محنت کرنے والوں، زمین کے جوتنے والوں، کانوں کے کھودنے والوں، نئی نئی باتوں کے ایجاد کرنے والوں، مخفی باتوں کو ڈھونڈھ کر نکالنے والوں، آلاتِ جرِ ثقیل سے کام لینے والوں اور ہر قسم کا پیشہ کرنے والوں، ہنرمندوں، شاعروں، حکیموں، فیلسوفوں، مُلکی منتظموں نے انسان کو موجودہ ترقی کی حالت پر پہنچانے میں بڑی مدد دی ہے۔ ایک نسل نے دوسری نسل کی محنت پر عمارت بنائی ہے اور اس کو اعلیٰ درجے پر پہنچایا ہے۔

(ب) محنت اور جفاکشی کی قابلیت بھی سرسید کے خاص اوصاف میں سے تھی۔ قطع نظر اس کے کہ ابتداء سے ان کو کام کرنے کی عادت رہی۔ ان کے قویٰ میں فطرتاً مشکلات کے برداشت کرنے اور کسی کام سے ہمت نہ ہارنے کی لیاقت اور استعداد رکھی گئی تھی اور ظاہراً ان کی غیر معمولی ذہانت بھی ان کے دائمی غور وفکر اور دماغی محنت کا نتیجہ تھی کیونکہ بچپن میں جیسا کہ خود سرسید کے بیان سے معلوم ہوا ہے وہ باعتبارِ ذہانت وجودت کے اپنے ہم چشموں میں کچھ زیادہ امتیاز نہ رکھتے تھے مگر چونکہ انہوں نے اپنے تمام قویٰ سے جو خدا تعالیٰ نے اُن کے نفس میں ودیعت کیے تھے پورا پورا کام لیا تھا اور اس لیے اِن کے ذہن و حافظہ اور عقل سب کو جلا ہو گئی تھی۔

4. درج ذیل میں سے کسی ایک نصابی سبق کا خلاصہ لکھیے اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجیے۔ 10=1+9

(i). سرسید کے اخلاق وخصائل (ii). دوستی کا پھل

5. علامہ اقبالؒ کی نظم "پیغام" کا خلاصہ تحریر کیجیے۔ 05

6. بڑھتی ہوئی رشوت ستانی کے بارے میں دو دوستوں کے درمیان مکالمہ تحریر کیجیے۔ یا کالج میں منعقدہ مشاعرے کی روداد تحریر کیجیے۔ 10

7. پوسٹ ماسٹر کے نام پارسل گم شدگی کی بابت درخواست تحریر کیجیے۔ 10

8. درج ذیل عبارت کی تلخیص کیجیے اور مناسب عنوان بھی تحریر کیجیے۔ 10=2+8

گداگری قوم کے افراد کو اجتماعی طور پر بہت زیادہ نقصان پہنچاتی ہے۔ یہ افراد کے اندر غیرت وحمیت کو ختم کر دیتی ہے۔ مستعدی اور کام کرنے کی صلاحیت برباد کر دیتی ہے۔ قوموں کی ذہنی صلاحیتوں کو یکسر موقوف کر دیتی ہے۔ سستی، سہل انگاری اور دولت کی ہوس بڑھ جاتی ہے۔ اخلاقی اور نفسیاتی جرائم عام ہو جاتے ہیں۔ انسان گھٹیا اور ذلیل عادات کا غلام ہو جاتا ہے۔ انسانی رشتے اور اخلاقی اقدار پامال ہو جاتے ہیں۔ انسان، انسان کا دستِ نگر ہو جاتا ہے۔ اجتماعی طور پر معاشرہ غیروں کا محتاج ہو جاتا ہے۔ اس کے اندر عزت وغیرت ختم ہو جاتی ہے۔ انسان خالقِ حقیقی کو چھوڑ کر دوسروں کو اپنا سہارا اور رازق سمجھ بیٹھتا ہے اور اس طرح انسان اللہ تعالیٰ سے دُور ہوتا چلا جاتا ہے۔